اخبار چونیز ست از بس روشن		از و گشت دلیل حق مبرہن ہر تن		اعجاز نوشت بہر این سال جدید		منشور محمدی ست با دید حسن	

منشور سولان ہمہ محتاج بخاتم		باخاتم مہر آمدہ منشور محمدؐ		توریت بلا تورپہ انجیل بتجیل		گویا بن صفت و سیر ستایر محمدؐ	

نمبر ۲۹ | مطبوعہ ۱۵ اوین شوال المکرم سنہ ۱۲ ہجری | جلد ۱۲

اشتہار یہہ اخبار عشرہ وار بمضامین متردیہ مذہب عیسوی چھپتا ہی سالانہ قیمت مع محصول ڈاک بمحاسب ۵ روپیہ سیسہ بذریعہ منی آڈر مہتمم کے نام آنی چاہیے

منشوی

مستوجب حمد وہ خدا ہے — جو حشر کشور بقا ہے
عالم ہے قدیر ہی احد ہے — سلطان قدم و ابد ہے
مالک رازق کریم خالق — عادل سامع مرید صادق
خلاق زمین و آسمان ہے — وہ غارس باغ کن فکان ہے
پیدا ہوے ایک لفظ کن سے — اتھارہ ہزار عالم اوسکے
قندیل فلک بوجہ احسن — شمع سہ دہر سے ہی روشن
شاہنشہ ملک بے مثالی — محبوب حریم لایزالی
دیہیم جلال فرق پر ہے — اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہی
خالق ہر چیز کا وہی ہے — صنعت ہر چیز مین رکہی ہے
افعال حکیم لایزالے — ہوتی نہین مصلحت سے خالی
کیا لکہون ثنائے ایزد پاک — ارشاد نبی ہے ما عرفناک
جب لخت نبی کا وقت آیا — خامہ نے ادب سے سر جہکایا
تو لاک لما خلقت الافلاک — آیا ہی بشان شاہ لولاک
اس نظم کو کر لکہا جو ایقاں

منشور سولان ہمہ محتاج بخاتم — باخاتم مہر آمدہ منشور محمدؐ
ای صل علی رسول امجد — سردار پیمبران محمدؐ
جو اوسکی ثنا لکہون وہ کم ہی — خورشید عرب مہ عجم ہے
وہ افسر فرق انبیا ہے — محبوب جناب کبریا ہے
شاہنشہ کشور نبوت — ارایش مسند شریعت
سب پر فشر نبی عیان ہے — وہ علت غائی جہان ہے
ای خامہ عیش لکہو بانصاف — منشور محمدی کے اوصاف
جب سے نکلا یہہ رشک گلزار — نظرون سے گرے جہان کے خوار
جو فضل و شرف اسے بجا ہی — ہمنام جناب مصطفا ہے
نور رخ دلپذیر اسلام — ہادی ملل ظہیر اسلام
شمس الاخبار آسمان پر — ہے پیشوا مسیح نیک اختر
کرتا ہی بقلب زار و نشاد — منشور محمدی کی فریاد
چھپتے ہین صحیح سب کو انیف — بے شبہ ہی افسر مخالیف
عمدہ جزرین نفیس مضمون — ہر لفظ ہے رشک در مکنون
سال دہم در روز دشنبہ الہی — ہوا سکو بہت بڑی ترقی
توقیع محمدی رکہے نام

اعلان

اخبار مشور محمدی کے اگیارہ جلدون کے متفرق پرچے ملیج بجراو سلام مین موجود ہین لہذا اعلان کیا جاتا ہی کہ جن صاحبون کو ان متفرق پرچون کی ضرورت ہو تو بارسال قیمت یعنے فی پرچہ ۰ر کے حساب سے جتنے پرچے ضرورہون منگوا لین محصول ڈاک ۷ پرچون کو ۰ر ہے غریب مسلمانون اورینٹل اسکول کے مسلمان طالب علمون سے قیمت کی درخواست نہین فقط محصول ڈاک بھیجدینے سے ۰ر مین ۷ پرچے انکے نام پر روانہ کئے جائینگے -

رسالۂ فنون

ہم نہایت شکر گذار ہین جناب منشی محمد مشتاق احمد صاحب مہتمم رسالہ فنون حیدرآباد دکن کے جنہون نے اپنی مہربانی سے یہہ نہایت کارآمد رسالہ بابت ماہ جولائی ہمارے مطبع کو عنایت کی -

یہہ رسالہ مشتمل بر علم فلاحت وتجارت وحرفت و صنعت وحکمت ودرستی باغات وغیرہ بسرپرستی سرکار دولت مدار حیدرآباد دکن ماہوار چھپتا ہے اہتمام اس مفید رسالہ کا نہایت عمدہ اور زبان نہایت شستہ وسلیس اور بیانات اسکی نہایت کارآمد اور بالتجربہ ہین ہم کو یقینی امید ہے کہ اس رسالہ کے بطفیل ہندوستان کے زراعت وباغات کی درستگی وغیرہ مین بڑی ترقی ہو دیگی اور رفتہ رفتہ یہہ رسالہ علوم مذکورہ صدر مین ایک مستند رہبر ہو جاویگا - ہماری خواہش ہے کہ سرکاری مدارس مین اس عمدہ رسالہ کی ترویج خوب ہو دے - جس سے ہمارے ملک کے طالب علموں کے رماغون مین ان علوم کے فوایدا ور آیندہ عمل پیرا کرنے کے تجربہ بخوبی متمکن ہو جاوین -

ہمین اس بات کے معلوم کرنے سے کہ عنقریب اس عمدہ رسالہ کا ترجمہ ہندوستان کے دوسرے مشہور زبانون مین بھی چھپا کریگا نہایت خوشی حاصل ہوی کیونکہ اسکے فائدہ رسانی کا دورہ اور بھی وسیع ہو جاویگا چنانچہ ہم اس اشتہار کو ذیل مین درج کرتے ہین -

شایقین کو چاہئے کہ نمونہ کے پرچے کی درخواست کے ساتھہ سازے چارآنہ مولف رسالہ کے نام روانہ کرین -

اشتہار

رسالہ فنون حیدرآباد دکن زبانہای اردو ناگری ومرہٹی اور گجراتی مین شایع ہوگا -

ہم نہایت خوشی سے اس امر کو ظاہر کرنا چاہتے ہین - کہ بہی خواہان ملک اور خیراندیشان قوم کو زراعت کی ترقی کا خیال روز بروز زیادہ ہوتا جاتا ہے - چونکہ یہہ رسالہ اردو زبان مین ہے لہذا اور ہندوستان کے اکثر حصص مین اس زبان کی ترویج نہ ہونے سے بیشتر لوگ اسکے فوائد سے محروم رہے جاتے تھے - لہذا ہم اون احباب کے ارشاد کی بموجب (جنہون نے متواتر خطوط مین دیگر زبان مین بھی چھاپنے کی رغبت دلائی) ارادہ کرتے ہین - کہ آیندہ سے اسی رسالہ کا ترجمہ مرہٹی اور گجراتی اور

کری مین چھاپا کرین بیشک یہہ تجویز نہایت عمدہ ہے۔
اور اکثر حصص ہندکے باشندے اسسے مستفید ہونگے
عام لوگون کو شوق اور ترغیب دلانیکی غرض سے قیمت
بھی زیادہ مقرر نہ کیجائیگی یعنے اردو کی سالانہ قیمت پیشگی
مع محصول ڈاک اور ناگری چھاپہ شیپ کی للوہ کے صفحہ مین ایک
کالم مرہٹی اور ایک کالم گجراتی کی سالانہ پیشگی قیمت صرف
پونگی۔ المشتہر محمد مشتاق احمد مالک مفوض حیدرآباد

اشتہار

جواب ہدایت المسلمین وآئینہ اسلام

حامیان دین محمدی کو مژدہ ہو کہ اندلون پادری عماد الدین
کے کتاب ہدایت المسلمین کا جواب مسمی بہ **مراۃ الیقین**
مطبع نامی کانپور مین چھپکر تیار ہوا ہے اسکی خوبی
دیکھنے سے متعلق ہے مختصر یہہ ہے کہ باوجود اختصار کے
کتاب مذکور کا کافی جواب ہے اور پادریصاحب کا مبلغ
علم اور دیانت بھی اس سے خوب ہی ظاہر ہوتی ہے۔
فائدہ عام کے لئے قیمت نہایت ارزان رکھی گئی ہے
جو صاحب چاہین ۲ ر بھیجکر کانپور محلہ چپلی بازار دوکان
منشی محمد رحمت اللہ تاجر کتب یا حاجی حافظ عبد الستار
صاحب تاجر سے طلب فرماوین بالفعل ایک اور کتاب

تکمیل الادیان ملقب بہ **آئینہ اسلام**

دیر طبع ہے یہہ کتاب لاجواب قابل دید ہی آج تک
اس طرز کی کتاب دیکھی سنی نہین گئی اسلام کی خوبی
اور اوسکا مکمل ہونا ادیان سابقہ کے لئے اس عمدگی سے
بیان کیا ہے کہ طالب حق کو پوری تسلی ہوجاتی ہے۔
اور حقیقت مذہب اسلام مین کسی طرح کا شک نہین
رہتا ہے شائقین اگر بنظر تائید اسلام زر نقد بھیجکر
ا ما دفرماوینگے تو انکو تیار ہونے پر اکثر آنریبل جلد روانہ کیجائیگی
اور جو صاحب بعد طبع خریدار ہونگے اون سے ایک روپیہ فی
جلد قیمت لیجاویگی فقط۔
المشتہر محمد رحمت اللہ تاجر کتب کانپور محلہ چپلی بازار

اخبار ہزار داستان

یہہ نامی گرامی اخبار اردو زبان مین شہر فرخندہ بنیاد
حیدرآباد دکن مین چھپکر شایع ہوتا ہے جسکے پہلی جلد
کا سولہوان نمبر ہمارے مطبع مین بغرض معاوضہ وصول
ہوا ہے ہم مہتمم اخبار کے اس عنایت کے بدل ممنون اور
شکرگذار ہین اور یہہ کہتے ہین کہ یہہ اخبار بطور خود اچھا
ہی تھا اخبار کی مناسب کاغذ اچھا اور خط بھی اچھا تھا
مضامین ایڈیٹوریل کیسقدر فائدہ بخش ہین اور
جزون کا انتخاب بھی پسندیدہ ہے ہم امید کرتے ہین
کہ اس اخبار کا اہتمام روز بروز ترقی پکریگا۔ اور
اس مین مضامین ایسے درج ہوا کرین جو ہمارے
قوم کی معاشرت کو ترقی دے سکین اور حیدرآباد کے
اخبار کو یہہ بھی نہایت ضروری امر ہے کہ شہر کے تازہ
واقعات بکثرت اوسمین درج ہوا کرین اور ریاست کی
کارروائی پر نیک نیتی سے ایڈیٹر کی آزاد رائی ظاہر
کیجاوے۔ غرض ہم خدا کے شکرگذار ہین کہ ریاست
حیدرآباد سے اخبار شایع ہونے لگے جو ایک علامت
اس ریاست کے لوگون کی علمی ترقی کے ذریعہ ہو سکتے
ہین۔ اخبار ہزار داستان کے ایڈیٹر البتہ اپنے اخبار
کی رونق جمانے پر متوجہ پائے جاتے ہین۔ یہی باتین

جو اخبار اور ناظرین دونون کے لئے نہایت فائدہ مند
ہوویگے۔ قیمت اس اخبار کی سالیانہ عام خریداردن
سے صرف چھے روپیہ قرار پائی ہے جو نہایت کم ہے فقط۔

بقیہ شق القمر

وعن عطاء بن یسار فی قول اللہ عزوجل
اور روایت ہی عطا ابن یسار سے تفسیر مین قول اللہ عزوجل
کے ومن السماوات ومن الارض مثلہن
کے اور آسمانون اور زمین سے مثل اون کے
قال فی کل ارض آدم مثل آدمکم ونوح
کہا زمین مین آدم ہین مثل آدم تمہارے اور نوح ہین
مثل نوحکم وابراھیم مثل ابراھیمکم واللہ
مثل نوح تمہارے اور ابراہیم ہین مثل ابراہیم تمہارے اور اللہ
اعلم ولیس ھذا القول باعجب من قول
زیادہ جاننے والا ہے اور نہین ہے یہہ قول بہت عجیب قول سے
الفلاسفۃ ان الشمس شموس کثیرۃ والا
فلاسفہ کے کہ آفتاب بہت سے ہین اور چاند
قمار کثیرۃ ففی کل اقلیم شمس وقمر و
بہت سے ہین پس ہر اقلیم مین ایک آفتاب اور ماہتاب
نجوم انتھی وھکذا فی مفتاح الافلاک وغیرہا
اور بہت سے ستارے ہین انتہی اور ایسا ہی ہے مفتاح الافلاک وغیرہ مین
تو تو ہمپر کوئی اعتراض ہی نہین چرتا اور بہت سہولت
سے ہمارا مطلب حاصل ہو جاتا ہے کما لا یخفی۔
السابع والخمسون بموجب ولو نزلنا علیک
اور اگر اتارتے ہم اوپر تمہارے
کتابا فی قرطاس فلمسوہ بایدیھم
کوئی لکھی ہوئی چیز کاغذ مین پس چھوتے

لقال الذین کفروا ان ھذا
وہ لوگ اوسکو اپنے ہاتھون سے تو بھی البتہ کہتے کافر لوگ
الا سحر مبین ۵
نہین ہے یہہ مگر جادو ظاہر۔

کے اگر کوئی شخص لکھی بھی ہوتا اور ہم مسلمان اوسکو
پیش کرتے تو حضرات منکرین ہمارا کب اقرار کرتے
اور اس تحریر پر کب ایمان لاتے دیکھئے اہل چین ایک
سلسلہ کسوفات جو ابتداء سے پیش کرتے ہین محققین
عیسایہ اوسکو کہان تسلیم کرتے ہین بلکہ بڑے زور و شور
سے اوسکو رد کرتے اور ایک جعلی و مصنوعی بات سمجھتے ہین
چنانچہ ڈاکٹر ثیلر لب التواریخ مین چینیون کے حالات
مین لکھتے ہین چینیون کے مداح کہتے ہین کہ انکی
ولایت کے شرایع و رسوم اور بولی حتی کہ پوشاک
بھی چار ہزار برس سے کچھ اوپر ایک ہی وضع پر چلے
آتے ہین اور اس بات کی شہادت مین وے ایک سلسلہ
کسوف کو درپیش کرتے ہین کہ جس سے لگاتار اوس عصر
کے حوادث سے جو کہ دو ہزار پچپن برس قبل تولد مسیح
کے گزرے تطبیق دیتے ہین چونکہ اوسوقت سے کسی
زمان گزشتہ تک شمار تعداد کسوف ماضیہ کا سہل
ہے پس ممکن ہے کہ ابتداء سے انتہا تک جعلی تاریخ
کے ساتھ کسوف واقعی کے تاریخ کو مطبق کرین۔
پس یہہ دلیل حقیقۃً بے اصل ہے جب تک کہ یہہ بات
پایۂ ثبوت پر نہ پہونچے کہ یہہ سب کسوف اپنے زمان
وقوع مین قلمبند ہوے تھے مگر یہہ امر صعب وقوع
مین آیا ہے: آسکتا ہی کیونکہ محقق ہے کہ کوئی دفتر

تاریخ تین قرن قبل مسیح کے مرتب ہوا تھا حال کے
اہل چین چونکہ حرکت اجرام افلاکی سے قاطبتہً بے خبر ہین
اس لئے زیج کسوف کی تخریج پر قادر نہین ہین سلسلہ
کسوف جو کہ مبین ہوا ہے اغلب کہ ایسے بعض جزیٹون
نے اسلئے کہ خاقان کے سورد مراحم ہون اور قوم کے
کبیر کو جرماوین شمار کیا ہوگا جزیوتی فرقہ دوسو برس سے
کچھ اوپر علم ہیئت مین دخل رکھتے ہین انتہی۔

الثامن والخمسون مہابہارت کے موجد ہرم فصل مین
لکہا ہے کہ دنیا مین ایک وقت ماہتاب کا ایک ٹکڑہ
بسوامتر کی دعا سے گرکر پھر چپک گیا تھا پس یہہ یا تو ہمارا
ہمارا شق القمر ہے کہ حضرات ہنود نے اولٹ پلٹ کر اپنے
حضرت کے نام چڑہا دیا ہی جیسا کہ حضرات عیسایہ یہود نے
بشارات احمدیہ کو اپنے اپنے مسیح پر جا دیا ہے یا مثل اسکے
ممکن الوقوع والرویۃ ہے والا تحکم بحت وترجیح بلا مرجح
ہے وہو باطل کما لا یخفی۔

التاسع والخمسون۔ انجیل متی کے باب ۱۶ اور مارقس
کے ۸ اور لوقا کے ۱۱ مین لکہا ہے کہ یہودیون نے عیسا سے
کے مسیح سے ایک آسمانی معجزہ طلب کیا تو انھون نے
اونکو برے اور مکار اور حرام کار وغیرہ کہکر جھڑک دیا
اور یہہ فرمایا کہ سوائے یونس نبی کے معجزہ کے اور کوئی
معجزہ تمکو نہ دکھلایا جاویگا جسکا یہہ مطلب تھا کہ پتھر
عذاب نازل ہوگا مگر ہمارے مبشر مسیح حضرت محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب مشرکین نے یہہ
آسمانی معجزہ طلب کیا تو آپ نے برآہنگی اونکو جواب دیکر
مطابق اونکی طلب کے شق القمر فرماکر یہہ آسمانی معجزہ
بھی دکھلا دیا ؎ اک ادنی معجزہ شق القمر ہے پیر شہ
حضرت کا ✦ کونی عیسی سے ایسا ہی دکھائے جسکا جی چاہے
پس حضرات عیسایہ کو بپاسداری وحمایت اناجیل اس
معجزہ کی تصدیق کرنا چاہئے اور اسمین کبھی چون وچرا
ولب انکار نہ کہولنا چاہئے ؎

نصیحت گوش کن جانان کہ از جان دوست تر دارند ✦
جوانان سعادتمند پند پیر دانا را ✦

الستون عدم رویت غیر سکنا، کہ مسطر غیر مسلم ہی کیونکہ
ثابت ہے کہ جب یہہ معجزہ ظاہر کیا گیا تو مشرکین مکہ نے
کہا ھذا سحر مستمر۔ یہہ ایک جادو مضبوط اور قدیم ہے
اور اسپر اونھون نے ایک جلسہ خاص وسنگین کمیٹی اہل
غرض سے کیا کہ اگر محمد صاحب نے جادو یا نظر بندی کیا ہے
تو فقط ہمین لوگون پر کیا ہوگا سارے عالم کے لوگون سے
یہہ امر متعلق نہین ہو سکتا پس جو قافلہ سفر سے آوے
اون سے دریافت کرنا چاہیئے چنانچہ مطابق اسکے اون
لوگون نے اون قافلہ والون سے جو ملک شام وغیرہ بلاد
دور دست سے آئے تھے استفسار کیا اونھون نے بھی
مطابق اسی واقعہ کے بیان کیا اور سوانح الحرمین وغیرہ
کتب تواریخ مین لکہا ہے کہ ملک دہار کا راجہ جو صوبہ
مالوہ مین واقع ہے جس رات واقعہ شق القمر ہوا اپنی
چھت پر بیٹھا تھا اور اس نے اس واقعہ کو بچشم خود دیکھا
کہ مہتاب شق ہوا اور پھر ملگیا تب اپنے برہمنون کو
بلاکر اسکی حقیقت دریافت کی تو اون سبھون نے بالاتفاق
بیان کیا کہ ہماری کتابون مین لکہا ہے کہ ایک نبی ملک
عرب مین ظاہر ہوگا اور اوسکے معجزات سے شق القمر بھی

ہوگا پس اسپر اوسنے ایک ایلچی حضرت رسول مقبول
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت فیضدرجت مین روانہ
کیا اور آپ پر ایمان لایا اور آپنے اوسکا نام عبداللہ رکہا
اور آخرکو اوس نے وہین اپنے مسکن دہار مین انتقال کیا
اور تاریخ فضلی اور نظم الدرر اور رسالہ شق القمر مولانا
رفیع الدین صاحب مین لکہا ہے کہ اوس راجہ کا نام پہلے
بعوج تہا اور تاریخ فرشتہ مین تحفتہ المجاہدین سے
نقل کرکے لکہا ہے کہ بعد گزرنے سو برس زمانہ حضرت
رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند آدمی بصورت
فقرا حضرت آدم کے قدم شریف کی زیارت کے لئے جو
کوہ سراندیب پر ہے کشتیون پر سوار ہوکر چلے اور اتفاقا
وہ کشتی ملیبار مین پہونچ گئی وے لوگ وہان اُترے
اور وہان کے حاکم سے ملے وہ اون لوگون سے بہت خوش
ہوا اور کہا کہ مین مسلمانون کا نام ہی سنتا تہا مگر کسی
مسلمان سے آجتک ملاقات نہوی تہی ہمارے آج تم
لوگون کی زیارت سے مشرف ہوا سو تم لوگ اپنے نبی
کے کچہہ حالات و معجزات بیان کرو تب اون لوگون نے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند معجزون کو بیان
کیا اور اوسی مین معجزہ شق القمر کا ذکر بہی آگیا اوسکو
سنکر وہ نہایت متعجب ہوا اور کہا کہ البتہ یہہ ایک بڑی
نشانی ہے اور اگر فی الواقع ایسا ہی ہے تو تمام ملک کے
لوگون نے اوسکو دیکہا ہوگا اور ہمارے یہان کا دستور
ہی کہ جب کوئی امر عظیم واقع ہوا کرتا ہے تو اہل دفتر اوسکو
لکہکر بحفاظت رکہا کرتے ہین پس لوگ اپنے آباؤ
اجداد کے دفترون کو طلب کرکے ارباب قلم سے تحقیق

کیا تو سبہون نے بالاتفاق بیان کیا کہ واقعی فلان تاریخ
مین مہتاب شق ہوا اور پہر ملتئم ہوگیا تہا پس اوسپر
حقیقت دین محمدی کے ظاہر ہوئی اور وہ مسلمان ہوگیا۔
بحمداللہ انکس مسلمان شدہ + اگرچہ گدا بود
سلطان شدہ + اور رات کو اپنی سعایا سے پوشیدہ
اوسی جماعت مین شریک ہوکر حرمین شریفین کے طرف روانہ
ہوا اور جبکہ بندر شحر مین پہنچا تو ملک الموت نے آکر اوسکی
روح کو وہین سے جنت مین پہنچا دیا اور بعض کتابون
مین یہہ بہی لکہا ہے کہ اوس نے یعنے حاکم ملیبار نے جسکا نام
سامری تہا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کرامت
نشانہ مین عین وقوع شق القمر کے وقت ہی مین اپنی
آنکہون سے اس واقعہ کو دیکہا اور لوگون کو اوسکی دریافت
کے لئے بہیجا بالآخر اوسکو یہہ خبر پہونچی کہ ملک عرب مین
ایک شخص نے دعوی نبوت کیا ہے اور اوس کے معجزہ سے
شق القمر ہوا ہے پس وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی خدمت اقدس مین حاضر ہوکر دولت اسلام سے مشرف
ہوا فالحمد للہ علی ذالک غرض ایسی ایسی شہادتین
دلایل ہم مسلمانون کے پاس بہت ہین بطور نمونہ کے اس
جا یہہ چند نقل کی گئی ہین اگر کسی کو اور بہی شوق ہوگا
تو انشاء اللہ تعالی مین اوسکا پیٹ بہت اچہی طرح
بہروسکتا ہون اسپر کوئی پنڈت یا پادری صاحب اگر
یہہ فرماوین کہ یہہ سب قصص و حکایات ہمیشہ مسلمانون
ہی کی بنائی ہوئی ہین ان باتون کا کیا اعتبار تو ہم یہہ
عرض کرینگے کہ حضرت من کسی خاص آدمی کے اور اک کا
بالمقابل واقعہ کے کیفیت صیانت کرنے کے لئے اوسی قوم

سے استدراک کیا جاتا ہے کہ جسکا وہ آدمی یا واقعہ
ہو ذکر اجانب بے واسطہ لوگون سے پوچھا جاتا ہے
مثلاً جب ہم کرشن وکنہیا کے حالات کا تدارک کیا چاہین
اور اسکو اندلس ویمن کے لوگون سے پوچھین تو لوگ ہمکو
مجنون ٹھہرا دینگے اور بالاتفاق سب یہی کہینگے کہ یہہ
باتین کاشی وپراگ واجودہیا وبدری ناتھ کے لوگون
سے پوچھو اور اسمین جو کچھہ وہ کہین تسلیم کرو غرض اس سے
کہ وہ حالات عقلاً قابل تسلیم ہون یا لایق رد پس
اسیطرح سے اس پیغمبر عربی کے معجزات وغیرہ حالات
اگر ہم مسلمانون کے بیانات سے نہ اخذ کئے جاوینگے اور ان
مسلمانون ہی کا بیان نہ مسلم رکھا جاویگا تو کیا چھتریان
قنوج وبرہمنان بنارس سے دریافت کیا جاویگا اونکو
کیا غرض کہ اسکو ضبط کرین اور کیا مطلب کہ لکھہ رکھین اور
پھر مین عرض کرتا ہون کہ آخر نفس وجود پیغمبر یا وجود
قرآن کا یقین تو پادری وپنڈت صاحبون کو انہین
مسلمانون کی خبر وشہادت سے حاصل ہوا ہے گو کہ یہہ
اونکے نزدیک باطل ہے ہون مگر نفس وجود مین تو کلام
نہین کرتے تو پھر کیا وجہ ہے کہ بعض امر مین ایک قوم کا
اعتبار کیا جاتا ہے اور بعض مین اونکا قول تسلیم نہین کیا
جاتا ہے حالانکہ وہ دونون قول نفع وضرر مین اونکے
مساوی وبرابر ہین اگر اسپر کوئی صاحب یہہ فرماوینگے
کہ ایک محال معلوم ہوتا ہے اور ایک ممکن نظر پڑتا ہے
اسلئے ممکن قبول کیا جاتا ہے اور محال مردود ہوتا ہے
تو اولاً مین یہہ عرض کرونگا کہ یہہ محال باعتبار آپکی
معلومات وادراکات کے ہے یا باعتبار قدرت قادر
بیچون وخالق مخلوقات کے پس باعتبار ذات باریتعالی
کے اسکا محال ہونا عقلاً ونقلاً بدیہی البطلان ہے اور
باعتبار آپکی ادراکات کے اس محال کے ممکن ہو جانے
مین کوئی استحالہ لازم نہین آتا اور ثانیاً اگر یہہ کلیہ
تسلیم کر لیا جاوے تو مین بہت خوش ہون کیونکہ اسمین
مجھکو بہت گنجایش جوابدہی کی ہو جاتی ہے مثلاً پادری
صاحبون کی خدمات مین یہہ عرض کرونگا کہ مجموعہ توراۃ
مین جو آفتاب کے ساتھہ ماہتاب کا کہڑا رہنا اور انجیل مین
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صلیب کے وقت آفتاب کا تاریک
ہو جانا اور آفتاب کو ایک بدہیا عورت کا اوڑھ لینا اور
ماہتاب کو اپنے پانون کے نیچے رکھہ لینا وغیرہ لکھا ہے
اوسکو بھی کسی مورخ غیر فرنگ نے نہین لکھا اور بظاہر
محال بھی معلوم ہوتا ہے پس کیونکر تسلیم کیا جاویگا اور
حضرات پنڈتون سے یہہ التماس کرونگا کہ آپکی کتب محققہ
مین جو یہہ لکھا ہے کہ ہنومان جی نے آفتاب کو اپنے
بغل مین لے لیا تھا تو یہہ بھی صریح محال ہے اور ایسے ہی
ہزارون امور کتب مخالف مین دور از قیاس وخارج
از قانون عقل پڑے ہین پس وہ سب کیونکر تسلیم کئے
جا سکتے ہین پس آپ حضرات پہلے انکے جواب کی فکر
کامل وتدبیر معقول کیجئے بعد ازان مجھسے بھی جواب
لیجئے اب پنڈت صاحب جو یہہ فرماتے ہین کہ قمر مشق
نہین ہو سکتا الخ تو مین عرض کرتا ہون کہ ان دونون
حالتون مین قمر کے مشق ہونے پر کوئی استحالہ لازم نہین
آتا اور کچھہ مشکل بھی معلوم نہین ہوتا بلکہ بہت ہی سہولت
سے یہہ بات سمجھہ مین آسکتی ہے مثلاً بصورت مستدارکہ

کہ بیت فیثاغورث مین یہہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ جمیع
کواکب مثل زمین کے کثیف ہین اور کون و فساد و خرق و
التیام قبول کرتے ہین چنانچہ سر شدنت ذاکر کاپج طراز
الازہار فی سیر الفلاسفۃ الکبار مین فیثاغورس کے مقولات
مین لکھتے ہین -

وان الشمس مکونۃ بالعقول والروحانیات

اور تحقیق آفتاب آباد ہے ساتھ عقول اور روحانیات کے

والقمر والکواکب معمورۃ مثل ھذہ الارض

اور چاند اور ستارے آباد ہین مثل اس زمین کے ساتھ

بالنباتات والحیوانات

گہاس اور حیوانات کے -

اور مجموعہ شمسی مین لکھا ہے جمیع سیارات مانند ارض
کروی اشکل کثیف الاجسام اند انتہی پس اب اس
صورت مین اگر قمر شق ہوجاوے تو کیا خرابی ہے اور ثانیا بندت
صاحب بلکہ اون کے کل یار بھی کیا جمیع خلایق ماہتاب کو
گہٹتے بڑہتے (گو کسی حیثیت سے ہو) دیکھتے ہین اور اسکو
محال نہین سمجھتے پس اسیطرح سے اگر قمر ایک روز بحیثیت
خاص شق ہوکر پھر مگیا تو کیا خرابی ہے اور باتفاق حکماء
شمس و قمر وغیرہما بسیط نہین بلکہ اشیاء مرکبہ سے ہین
اور مرکب کے اجزاء کا متفرق ہوجانا کچھ محال نہین کما لا یخفی
جہان پر جو بعض حضرات یہہ فرماتے ہین کہ یہہ روز کا
گہٹنا بڑہنا باعتبار رویت ہے اور گفتگو ذات مین ہے
پس بالرویت گہٹنا بڑہنا بنفسہا گہٹنے بڑہنے کے کیونکر
مطابق ہوگا تو مین اون کی خدمت مین یہہ عرض کرتا ہون
کہ اسی دن کے لئے مینے جلد کو کسی حیثیت کو لکھا تھا لیکن
پھر بہی جو میرا بندہ نہ چہتا تو خیر ولا اب یہہ التماس ہے
کہ عرف عام مین چاند ایسی روشن چیز کو کہتے ہین کہ جو
کبھی پتلی کمان یا ہنسوی کیطرح یا حسینان مہ جبین کے ابرون
کی مانند یا عربی حرف ن کی طرح اور پھر کنگہی کی مانند
حتی کہ بصورت روٹی گول آسمان پر ظاہر ہوا کرتی ہے اور
پھر ویسے ہی بعد دو ہفتہ کے اپنی حالت اصلی پر آجاتی ہے اور
اسکے عکس کو چاندنی کہتے ہین جیسے سورج کے عکس کو دہوپ
بولتے ہین اور اسکے نکلنے کو چاند کا نکلنا کہتے ہین اور طلوع
ہونے کو چاند کا نکلنا بولتے ہین چنانچہ دیکھئے شب محاق
یعنے اماوس کو سب یہی کہتے ہین کہ چاند چہپا ہے اور اس
چیز کا بالذات گہٹنا بڑہنا قضیہ مسلمہ -

ان نور القمر مستفاد من نور الشمس اور
بتحقیق نور ماہتاب کا حاصل کیا جاتا ہے آفتاب کے نور سے

والقمر قدرناہ منازل حتی عاد کالعرجون القدیم -

اور ماہتاب اندازہ کیا ہے اوسکا منزلون مین یہان تک کہ
لوٹتا ہے مثل ڈالی پرانی کے -

سے مسلم ہے و ثانیا یہہ ضوء مرئیہ ذات قمر کے اعراض
لازمہ سے ہے یا مفارقہ سے شق ثانی باطل ہے والا
بطلان لازم سے بطلان ملزوم ہوتا کما لا یخفی
اور بشکل اول تجزی ثابت ہے و ہو المطلوب اب بعض
حضرات جو یہہ افادہ فرماتے ہین کہ اس ضوء مرئیہ کا
ذات قمر کے لئے عرض لازم ہونا مسلم لیکن ایک جزء
کے لئے اور جزء کے تجزی سے کل کی تجزی کہان لازم
آتی ہے جیسے اگر کسی کا ہاتھ دو ٹکڑے کر ڈالے تو اوس

مطبع بحر الاسلام بمقام رامپور محمد شریف کے اہتمام سے چہپا -